

قُلْ مَنْ حَرَمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ
الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذِلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (32) قُلْ إِنَّمَا حَرَمَ رَبِّيِّ الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْإِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ
أَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَ أَنْ تَقُولُوا
عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (33) وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا
جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ لَا يَسْتَقْدِمُونَ
(34) يَا بَنِي آدَمَ إِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ اتَّقَى وَ أَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ (35) وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ
اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ (36) فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَبَ بِآيَاتِهِ أُولَئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ
الْكِتَابِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا
أَعْنَىٰ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلَّوا عَنَّا وَ
شَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (37) قَالَ
ادْخُلُوا فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ
الإِنْسِ فِي النَّارِ كُلُّمَا دَخَلْتُمْ أُمَّةً لَعَنَتْ أُخْتَهَا
حَتَّىٰ إِذَا ادْدَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ
لَاٰوَلَاهُمْ رَبُّنَا هُؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَاتِّهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ
النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ وَ لِكِنْ لَا تَعْلَمُونَ (38) وَ
قَالَتْ أُولَاهُمْ لَاٰخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (39)

Say: Who hath forbidden the beautiful (gifts) of Allah, which He hath produced for His servants, and the things, clean and pure, (which He hath provided) for sustenance? Say: They are, in the life of this world, for those who believe, (and) purely for them on the day of judgment. Thus do We explain the signs in detail for those who know. Say: the things that my Lord hath indeed forbidden are: shameful deeds, whether open or secret; sins and trespasses against truth or reason; assigning of partners to Allah, for which He hath given no authority; and saying things about Allah of which ye have no knowledge. To every people is a term appointed: when their term is reached, not an hour can they cause delay, nor (an hour) can they advance (it in anticipation). O ye children of Adam! whenever there come to you messengers from amongst you, rehearsing My signs unto you,- those who are righteous and mend (their lives),- on them shall be no fear nor shall they grieve. But those who reject Our signs and treat them with arrogance,- they are companions of the fire, to dwell therein (for ever). Who is more unjust than one who invents a lie against Allah or rejects His Signs? For such, their portion appointed must reach them from the Book (of decrees): until, when our messengers (of death) arrive and take their souls, they say: "Where are the things that ye used to invoke besides Allah?" They will reply, "They have left us in the lurch," and they will bear witness against themselves, that they had rejected Allah. He will say: "Enter ye in the company of the peoples who passed away before you - men and jinns, - into the fire." Every time a new people enters, it curses its sister-people (that went before), until they follow each other, all into the fire. Saith the last about the first: "Our Lord! It is these that misled us: so give them a double penalty in the fire." He will say: "Doubled for all": but this ye do not know. Then the first will say to the last: "See then!"

No advantage have ye over us; so taste ye of the penalty for all that ye did!"

اے محمدؐ، ان سے کہو کس نے اللہ کی اُس زینت کو حرام کر دیا جسے اللہ نے اپنے

بندوں کے لیے نکالا تھا اور کس نے خدا کی بخشی ہوئی پاک چیزیں ممنوع کر

دیں؟ کہو، یہ ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان لانے والوں کے لیے

ہیں، اور قیامت کے روز تو خالصتاً انہی کے لیے ہوں گی۔ اس طرح ہم اپنی

باتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھنے والے

ہیں۔ اے محمدؐ، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ

ہیں: بے شرمی کے کام خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی

اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لیے اُس نے کوئی

سندر نازل نہیں کی، اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق

تمہیں علم نہ ہو (کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے)۔ ہر قوم کے لیے

مہلت کی ایک مدت مقرر ہے، پھر جب کسی قوم کی مدت آن پوری ہوتی ہے

تو ایک گھٹری بھر کی تاخیر و تقدیم بھی نہیں ہوتی۔ (اور یہ بات اللہ نے آغاز

تخلیق ہی میں صاف فرمادی تھی کہ) اے بنی آدم، یاد رکھو، اگر تمہارے پاس

خود تم ہی میں سے ایسے رسول آئیں جو تمہیں میری آیات سنارے ہوں، تو جو

کوئی نافرمانی سے بچے گا اور اپنے رویہ کی اصلاح کر لے گا اس کے لیے کسی

خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے، اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور

ان کے مقابلہ میں سر کشی بر تین گے وہی اہل دوزخ ہوں گے، جہاں وہ ہمیشہ

رہیں گے۔ آخر اُس سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو بالکل جھوٹی باتیں گھڑ کر اللہ

کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی سچی آیات کو جھٹلائے؟ ایسے لوگ اپنے

نوشته تقدیر کے مطابق اپنا حصہ پاتے رہیں گے، یہاں تک کہ وہ گھڑی آ

جائے گی جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی رو جیں قبض کرنے کے لیے

پہنچیں گے۔ اُس وقت وہ ان سے پوچھیں گے کہ "بتاؤ، اب کہاں ہیں

تمہارے وہ معبد جن کو تم کو خدا کے بجائے پکارتے تھے؟" وہ کہیں گے کہ

"سب ہم سے گم ہو گئے" اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم واقعی

منکر حق تھے۔ اللہ فرمائے گا جاؤ، تم بھی اسی جہنم میں چلے جاؤ جس میں تم سے

پہلے گزرے ہوئے گروہ جن و انس جاچکے ہیں۔ ہر گروہ جب جہنم میں داخل

ہو گا تو اپنے پیش رو گروہ پر لعنت کرتا ہوا خل ہو گا، حتیٰ کہ جب سب وہاں

جمع ہو جائیں گے تو ہر بعد والا گروہ پہلے گروہ کے حق میں کہے گا کہ اے رب،

یہ لوگ تھے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا، لہذا انہیں آگ کا دوہر اعذاب دے۔

جواب میں ارشاد ہو گا، ہر ایک کے لیے دوہر اعذاب ہی ہے مگر تم جانتے

نہیں ہو۔ اور پہلا گروہ دوسرے گروہ سے کہے گا کہ (اگر ہم قابل الزام

تھے) تو تم ہی کو ہم پر کون سی فضیلت حاصل تھی، اب اپنی کمائی کے نتیجہ میں

اعداب کا مزاج چھو۔

ऐ نبی، ان سے کہو، “کیس نے الٰہ کی یہ جنات کو ہرام کر دیا جیسے الٰہ نے اپنے بندوں کے لیے نیکا لانا چاہیا اور کیس نے خود کی بخششی ہੁی پاک چیزوں مم نو ا کر دیے?” کہو، “ یہ ساری چیزوں دُنیا کی زینتی میں بھی ایمان لانے والے کے لیے ہیں، اور کیا مत کے روز تو خالی سلطان ٹنھیں کے لیے ہوں گی?” اس ترہ ہم اپنی باتیں ساٹ-ساٹ بیان کرتے ہیں یعنی لوگوں کے لیے جو ایلم رکھنے والے ہیں | اے نبی، یہ میں کہو کیا “میرے رب نے جو چیزوں ہرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں : بے شرمی کے کام—خاہ خولے ہوں یا چیپے—اور گُناہ اور ہک کے خیلیاف جُنہا دتی اور یہ کیا ایلم کے ساتھ ہم کسی اسے کو

शरीक करो जिसके लिए उसने कोई सदन नाज़िल नहीं की, और यह कि अल्लाह के नाम पर कोई ऐसी बात कहो जिसके मुतालिक तुम्हें इल्म न हो (कि वह हकीकत में उसी ने फ्रमाई है) | हर कौम के लिए मुहलत की एक मुद्दत मुकर्रर है, फिर जब किसी कौम की मुद्दत आन पूरी होती है तो एक घड़ी भर की ताखीर व ताकदीम भी नहीं होती | (और यह बात अल्लाह ने आगाज़े-तखलीफ ही में साफ-फरमादी थी कि) ऐ बनी आदम, याद रखो, अगर तुम्हारे पास खुद तुम ही में से ऐसे रसूल आएँ जो तुम्हें मेरी आयात सुना रहे हों, तो जो कोई नाफरमानी से बचेगा और अपने रवैये की इस्लाह कर लेगा उसके लिए किसी खौफ और रंज का मौका नहीं है, और जो लोग हमारी आयात को झुतलाएँगे और उनके मुकाबले में सरकशी बरतेंगे वही अहले-दोज़ख होंगे जहाँ वे हमेशा रहेंगे | आखिर उससे बड़ा ज़ालिम और कौन होगा जो बिल्कुल झूटी बातें घड़कर अल्लाह की तरफ मंसूब करे या अल्लाह की सच्ची आयात को झुतालाए? ऐसे लोग अपने नविश्तए-तकदीर के मुताबिक अपना हिस्सा पाते रहेंगे, यहाँ तक कि वह घड़ी आ जाएगी जब हमारे भेजे हुए फरिश्ते उनकी रुहें क़ब्ज़ा कर लेने के लिए पहुँचेंगे | उस वक्त वे उनसे पूछेंगे कि “बताओ, अब कहाँ हैं तुम्हारे माबूद जिनको तुम खुदा के बजाय पुकारते थे?” वे कहेंगे कि “सब हमसे गुम हो गुए |” और वे खुद अपने खिलाफ गवाही देंगे कि हम वाकई मुनकिरे-हक़ थे | अल्लाह फरमाएगा, जाओ, तुम भी उसी जहन्नम में चले जाओ जिसमें तुमसे पहले गुज़रे हुए गरोहे-जिन्न व इन्स जा चुके हैं | हर गरोह जब जहन्नम में दाखिल होगा तो वह अपने पेश-रौं गरोह पर लानत करता हुआ दाखिल होगा, हता कि जब

सब वहाँ जमा हो जाएँगे तो हर बादवाला गरोह पहले गरोह के हक्क में
कहेगा कि ऐ रब, ये लोग थे जिन्होंने हमको गुमराह किया लिहाज़ा
इन्हें आग का दोहरा अज़ाब दे | जवाब में इरशाद होगा, हर एक के
लिए दोहरा अज़ाब ही है मगर तुम जानते नहीं हो | और पहला गरोह
दूसरे गिरोह से कहेगा कि (अगर हम क़ाबिलें-इलज़ाम थे) तो तुम्हीं
को हमपर कौन-सी फ़ज़ीलत हासिल थी, अब अपनी कमाई के नतीजे
में अज़ाब का मज़ा चखो |